اعمال شب اول ماه رمضان

یہ کتاب برقی شکل میں نشرہوئی ہے اور
شبکہ الامامین الحسنین (علیہماالسلام) کے گروہ
علمی کی نگرانی میں تنظیم ہوئی ہے۔

مومنین کے لئے خوشخبری

دینی اور فقہی معلومات حاصل کرنے کے لئے

قرآن و عترت اکیڈمی کی

واٹس ایپ کمیونٹی کو جوائن کریں

قرآن و عترت اکیڈمی کی کمیونٹی میں شامل ہونے کے لئے

نیچے دیئے گئے لنک پر

کلک کریں

قرآن و عترت اکیڈمی کے دینی ویڈیوز Youtube پر
دیکھنے کے لئے ہمارے Youtube channel کو
Subscribe کریں

اسلامی گرافکس کے لئے Instagram پر Follow
کریں

اور ہمارے Facebook Page کو Like کریں

اعمال شب اول ماہ رمضان

۱۔ماہ رمضان کی چاند رات میں اپنی بیوی سے مجامعت کرے کہ یہ اس ماہ مبارک کی خصوصیت ہے ورنہ دیگر مہینوں کی پہلی رات میں جماع کرنا مکروہ ہے۔

۲۔ماہ رمضان کی شب اول میں غسل کرے کیونکہ روایت ہوئی ہے کہ جوشخص اس رات غسل کرے توآئندہ رمضان تک خارش وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔

۳۔اس رات بہتی ہو ئی نہر میں غسل کرے اور تیس چلو پانی سر پر ڈالے تاکہ آنے والے رمضان تک باطنی پاکیزگی کا حامل رہے۔

۴۔رمضان المبارک کی شب اول میں امام حسینؑ کی ضریح مقدس کی زیارت کرے تاکہ اس کے گناہ جھڑ جائیں اور اس کو اس سال میں عمرہ وحج کرنے والے تما م افراد جتنا ثواب حاصل ہو۔

۵۔اس رات سے ہزار رکعت نماز کی ابتداء کرے کہ جس کی ترکیب ان اعما ل کی قسم دوم کے آخر میں ذکر ہوئی ہے ۔

۶۔اس رات دورکعت نماز پڑھے کہ ہررکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ انعام کی تلاوت کرے اور سوال کرے کہ خدا کفایت کرے اس کے لئے اور جس سے ڈرتا ہو اس سے محفوظ رکھے

٧-دعااَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَاالشَّهْرَالْمُبَارَکَ پڑھے کہ جو ماہ شعبان کی آخری شب کے اعمال میں ذکر ہو چکی ہے۔

٨-نماز مغرب کے بعد اپنے ہاتھ بلند کرکے وہ دعا پڑھے جو امام جوادؑ سے وارد ہے اور اقبال میں مذکور ہے اور وہ یہ ہے :

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ يَّمْلِکُ التَّدْبِيرَوَهُوَعَلَى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيرٌ، يَّا مَنْ يَّعْلَمُ خائِنَةَ الْاَعْيُنِ

اے معبود! اے وہ جو نظام عالم کا مالک ہے اور وہی ہے جو ہرچیز پرقدرت رکھتا ہے اے وہ جو جانتا ہے آنکھوں کی خیانت کو سینوں

وَمَا تُخْفِی الصُّدُورُوَتُجِنُّ الضَّمِيرُوَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُاَللّٰهُمَّ اجْعَلْنا مِمَّنْ نَوىٰ

میں چھپی ہوئی باتوں کواور باطن میں ٹھہری خواہشوں کو اور وہ باریک بین خبردار اے معبود! ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو نیت

فَعَمِلَ، وَلاَ تَجْعَلْنا مِمَّنْ شَقِیَ فَكَسِلَ وَلاَ مِمَّنْ هُوَعَلىٰ غَيْرِعَمَلٍ يَتَّكِلُ اَللّٰهُمَّ

باندھتے، پھر عمل کرتے ہیں ہمیں بدبخت اور سست لوگوں میں سے نہ بنانہ ان میں سے جو بے عملی پر تکیہ کر کے بیٹھے رہتے ہیں اے معبود!

صَحِّحْ أَبْدانَنا مِنَ الْعِلَلِ، وَاَعِنّا عَلٰى مَا افْتَرَضْتَ عَلَيْنا مِنَ الْعَمَلِ، حَتّٰى يَنْقَضِىَ

ہمارے بدنوں کو بیماریوں سے بچائے رکھ اور جو اعمال تو نے ہم پر واجب کیے ہیں ان کی ادائیگی میں ہماری مدد فرما یہاں تک کہ تیرا

عَنّا شَہْرُکَ ھٰذَا وَقَدْ أَدَّيْنا مَفْرُوضَکَ فِيهِ عَلَيْنا اَللّٰھُمَّ اَعِنّا عَلٰى صِيامِهٖ، وَوَفِّقْنا

یہ مہینہ بیت جائے اور ہم نے اس ماہ میں تیرے واجبات ادا کر لیے ہوں جو ہم پر عائد تھے اے معبود! اس ماہ کے روزے رکھنے میں

لِقِيامِهٖ، وَنَشِّطْنا فِيهِ لِلصَّلٰوةِ وَلاَ تَحْجُبْنا مِنَ الْقِرآئَةِ وَسَہِّلْ لَنا فِيهِ اِيتاَءَ الزَّكٰوةِ

مدد فرما نمازیں پڑھنے کی توفیق دے اور نماز میں ہمیں سروردے ہمیں قرآن پڑھنے سے دور نہ رکھ اور اس ماہ میں زکوٰۃ دینا ہمارے لیے آسان قرار دے

اَللّٰھُمَّ لاَ تُسَلِّطْ عَلَيْنا وَصَباً وَلاَ تَعَباً وَلاَ سَقَماً وَّلاَ عَطَباً   اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنا الاِفْطارَ

اے معبود! اس مہینے میں ہم پر تھکاوٹ، تنگی، بیماری اور بے ہمتی کو مسلط نہ ہونے دے اے معبود! اس ماہ میں ہمیں اپنے رزق حلال

مِنْ رِّزْقِکَ الْحَلالِ اَللّٰھُمَّ سَہِّلْ لَنا فِيهِ مَا قَسَمْتَهٗ مِنْ رِّزْقِکَ، وَيَسِّرْ مَا قَدَّرْتَهٗ مِنْ

سے افطاری نصیب فرما اے معبود! اس ماہ میں وہ رزق ہمیں آسانی سے دے
جو تو نے مقرر کر رکھا ہے اور جو امرتو نے طے کیاہے وہ

أَمْرِکَ، وَاجْعَلْهُ حَلالاً طَيِّباً نَقِيَّاً مِنَ الْثَامِ، خالِصاً مِّنَ الاٰصَارِ وَالْاَجْرامِ

ہمارے لیے آسان بنا دے اور اس ماہ کو ہمارے لیے حلال، پاکیزہ اور پاک تر
رکھ کہ اس میں ہم گناہوں، سزاؤں اور جرموں سے بچے رہیں

اَللّٰهُمَّ لاَ تُطْعِمْنا اِلاَّ طَيِّباً غَيْرَ خَبِيثٍ وَّلاَ حَرامٍ، وَاجْعَلْ رِزْقَکَ لَنا حَلالاً

اے معبود! اس مہینے میں ہمیں وہی غذا دے جو پاک وپاکیزہ ہو جس میں
حرام نہ ملا ہو اور ہمارے لیے اپنا حلال رزق قرار دے جس

لّاَ يَشُوبُهٗ دَنَسٌ وَلا اَسْقامٌ، يَّا مَنْ عِلْمُهٗ بِالسِّرِّ كَعِلْمِهٖ بِالْاِعْلانِ،

میں بیماری وگندگی کاعنصر شامل نہ ہو اے وہ ذات جس کاعلم پوشیدہ
چیزوں کے بارے میں ایسا ہی ہے جیساظاہری باتوں کےبارے میں ہے

يَا مُتَفَضِّلاً عَلٰى عِبادِهٖ بِالْاِحْسانِ يَا مَنْ هُوَعَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيرٌ وَبِكُلِّ شَيْئٍ عَلِيمٌ

اے اپنے بندوں پر احسان میں اضافہ کرنے والے اے وہ کہ جو ہرچیزپر
قدرت رکھتا ہے اور ہرچیز کے متعلق علم

خَبِيرٌ أَلْهِمْنا ذِكْرَکَ وَجَنِّبْنا عُسْرَکَ وَ اَنْلِنا يُسْرَکَ وَاهْدِنا لِلرَّشادِ

وخبر رکھتا ہے اپنے ذکر کی طرف ہماری رہنمائی فرما، ہمیں سختی سے بچائے
رکھ اور آسانی سے ہمکنار کر دے ہمیں حق کی طرف لے چل

وَوَفِّقْنا لِلسَّدَادِ وَاعْصِمْنا مِنَ الْبَلایا، وَصُنَّا مِنَ الْاَوْزارِ وَالْخَطایا، یَا مَنْ لاَ یَغْفِرُ

اور راستے کی توفیق دے ہمیں مصیبتوں سے محفوظ فرما اور ہم کو
خطاؤں اور غلطیوں سے بچائے رکھ اے وہ جس کے سوا کوئی گناہوں کا

عَظِیمَ الذُّنُوبِ غَیْرُہُ وَلا یَکْشِفُ السُّوءَ اِلاَّ ھُوَ یَا اَرْحَمَ الرّاحِمِینَ وَ اَکْرَمَ الْاَکْرَمِینَ

بخشنے والا نہیں اور نہ کوئی برائی کو دور کرنے والا ہے اے سب سے زیادہ
رحم کرنے والے اور سب سے بڑھ کر عطا و بخشش کرنے والے

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَھْلِ بَیْتِہِ الطَّیِّبِینَ، وَاجْعَلْ صِیامَنا مَقْبُولاً، وَبِالْبِرِّوَالتَّقْوٰی

حضرت محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر اور ان کے اہلبیت علیہم‌السلام
پر رحمت فرما جو پاکیزہ تر ہیں ہمارے رمضان کے روزے قبول فرما اور ہمیں
نیکی وپرہیزگاری کی

مَوْصُولاً، وَکَذٰلِکَ فَاجْعَلْ سَعْیَنَا مَشْکُوراً، وَّقِیامَنا مَبْرُوراً وَّقُرْ اٰننا مَرْفُوعاً

منزل پرپہنچا اور اسی طرح ہماری کوششوں کو پسندیدہ قرار دے ہماری
نماز وقیام کومنظور فرماہماری تلاوتِ قرآن کو اوپر لے جا

وَّدُعآئَنا مَسْمُوعاً، وَاهْدِنا لِلْحُسْنٰى، وَجَنِّبْنا الْعُسْرٰى، وَيَسِّرْنا لِلْيُسْرٰى، وَاَعْلِ

ہماری دعائیں قبول کر اور ہمیں نیکی کی طرف لے چل ہمیں سختیوں سے بچا اور آسانیوں سے بہرہ ور فرما ہمارے

لَنَا الدَّرَجاتِ، وَضاعِفْ لَنَا الْحَسَناتِ، وَ اقْبَلْ مِنَّا الصَّوْمَ وَالصَّلاةَ، وَاسْمَعْ مِنَّا

درجے بلند کر دے اور ہماری نیکیوں میں اضافہ فرماہمارے روزوں اور نمازوں کو قبول فرما اور ہماری حاجتوں

الدَّعْوَاتِ وَاغْفِرْلَنَا الْخَطِيئَاتِ وَتَجاوَزْعَنَّا السَّيِّئَاتِ وَاجْعَلْنا مِنَ الْعامِلِينَ

کو پورا فرما ہماری خطائیں معاف فرما اور ہمارے گناہوں کو بخش دے ہمیں عمل کرنے والوں اور کامیاب ہونے والوں

الْفَائِزِينَ وَلاَ تَجْعَلْنا مِنَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّآلِّينَ، حَتّٰى يَنْقَضِىَ شَهْرُ

میں قرار دے اور ہمیں ان میں قرار نہ دے جن پر غضب ہوا نہ ان میں جو گمراہی میں پڑگئے یہاں تک کہ ہمارا یہ رمضان

رَمَضانَ عَنَّا وَقَدْ قَبِلْتَ فِيهِ صِيامَنا وَقِيامَنا، وَزَكَّيْتَ فِيهِ اَعْمالَنا، وَغَفَرْتَ فِيهِ

گزر جائے جب کہ تو نے ہمارے روزے اور ہماری نمازیں قبول کر لی ہوں اس میں ہمارے اعمال خالص کیے ہوں

ذُ نُوبَنا، وَأَجْزَلْتَ فِيهِ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ نَصِيبَنا، فَاِنَّکَ الْاِلٰهُ الْمُجِيبُ، وَالرَّبُّ الْقَرِيبُ،

ہمارے گناہ بخش دیے ہوں اور اس ماہ میں ہمیں نیکیوں کا بڑا حصہ دیا ہو بے شک تو معبود ہے قبول کرنے والا اور تو رب ہے

وَأَ نْتَ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطٌ

جو نزدیک ہے اور تونے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے۔

٩-یہ دعا پڑھے جو امام جعفر صادق -سے کتاب اقبال میں منقول ہے :

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِرَمَضانَ، مُنَزِّلَ الْقُرْاٰنِ، هٰذَا شَهْرُرَمَضَانَ الَّذِىَ أَنْزَلْتَ فِيهِ

اے معبود: اے ماہ رمضان کے پروردگار اے قرآن کے اتارنے والے یہ ماہ رمضان ہے کہ جس میں تو نے قرآن کریم

الْقُرْآنَ وَأَ نْزَلْتَ فِيهِ اٰياتٍ بَيِّناتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقانِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنا صِيامَهُ، وَأَعِنَّا

کو نازل کیا اور اس میں ہدایت کی روشن نشانیاں نازل کیں اور یہ حق وباطل کا فرق ہے اے معبود! ہمیں اسکے روزے نصیب کر اور اس میں

عَلَى قِيامِهِ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْهُ لَنا، وَسَلِّمْنا فِيهِ، وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا فِى يُسْرٍ مِنْكَ

عبادت کرنے کی توفیق دے اے معبود! ہمیں پورا مہینہ نصیب کر اور اس میں سلامتی عطا فرما اسے ہم سے اپنی دی ہوئی آسانی اور

وَمُعافاةٍ، وَاجْعَلْ فِيما تَقْضِى وَتُقَدِّرُمِنَ الْاَمْرِالْمَحْتُومِ وَفِيما تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ

عافیت کے ساتھ قبول کر اور جن یقینی کاموں میں تیری بست وکشاد طے کی جاتی ہے اور جن پر حکمت معاملوں کے فیصلے تو

الْحَكِيمِ فِى لَيْلَةِ الْقَدْرِمِنَ الْقَضاءِ الَّذِى لاَ يُرَدُّ وَلاَ يُبَدَّلُ أَنْ تَكْتُبَنِى مِنْ

شب قدر میں کرتا ہے اور وہ ایسے فیصلے ہیں کہ جن میں کوئی ردوبدل نہیں ہوتا ان کے ضمن میں مجھے اپنے بیت الحرام کعبہ کے ان

حُجَّاجِ بَيْتِکَ الْحَرامِ الْمَبْرُورِحَجُّهُمُ الْمَشْكُورِسَعْيُهُمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ الْمُكَفَّرِ

حاجیوں میں لکھ دے کہ جن کا حج قبول ہے، ان کی کوشش پسندیدہ، ان کے گناہ بخشے ہوئے اور ان کی برائیاں مٹا دی گئی ہیں

عَنْهُمْ سَيِّئاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيما تَقْضِى وَتُقَدِّرُأَنْ تُطِيلَ لِى فِى عُمْرِى، وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ

اور جن معاملوں کی تو بست وکشاد کرتا ہے ان مین میری عمر طویل کر دے اور میرے لیے رزق حلال میں

مِنَ الرِّزْقِ الْحَلالِ

کشادگی وفراخی قرار دے۔

۱۰-صیحفه کامله کی چوالیسویں دعا پڑھے-

۱۱-وہ دعا پڑھے جو سید نے اقبال میں نقل فرمائی ہے اور وہ بہت طویل ہے اس کا پہلا جملہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هَذَا شَهْرُرَمَضَانَ

اے معبود! بیشک یہ رمضان کا مہینہ ہے

۱۲-روایت ہے کہ جب ماہ رمضان کا آغاز ہوتا تو حضورؐ اسکی شب اول میں یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إنَّهُ قَدْ دَّخَلَ شَهْرُرَمَضَانَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِرَمَضَانَ الَّذِی أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْاٰنَ

اے معبود! یقیناً رمضان کا مہینہ آگیا ہے اے معبود! اے ماہ رمضان کے پروردگار جس میں تو نے قرآن کریم نازل کیا

وَجَعَلْتَهُ بَيِّناتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ فَبارِكْ لَنا فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَأَعِنَّا عَلَی

اور تو نے اس کوہدایت کی نشانیاں اور حق وباطل میں فرق کرنیوالا بنایا اے معبود! پس ماہ رمضان میں ہم پر برکت ناز ل فرما اور اس

صِيامِهٖ وَصَلَوٰاتِهٖ، وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا

میں روزوں، نمازوں کے لیے ہماری مد د کر اور انہیں ہم سے قبول فرما

۱۳-یہ روایت بھی ہوئی ہے کہ حضرت رسولؐ اللہ ماہ رمضان کی پہلی رات میں یہ دعا پڑھتے تھے:

الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیَ أَکْرَمَنا بِکَ أَیُّھَا الشَّھْرُالْمُبارَکُ اَللّٰہُمَّ فَقَوِّنا عَلٰی صِیامِنا وَقِیامِنا

حمد ہے اس خدا کیلئے جس نے تیرے ذریعے سے ہمیں عزت دی اے برکت والے مہینے اے معبود! پس ہمیں قوت دے روزوں اور نمازوں کیلئے

وَثَبِّتْ أَقْدامَنا وَ انْصُرْنا عَلَی الْقَوْمِ الْکافِرِینَ اَللّٰہُمَّ أَنْتَ الْواحِدُ فَلا وَلَدَ لَکَ وَ أَنْت

اور ہمارے قدم جما دے اور کافر گروہ کے مقابل ہماری نصرت فرما اے معبود! تویکتا ہے پس تیرا کوئی بیٹا نہیں ہے اور تو

الصَّمَدُ فَلا شِبْہَ لَکَ وَ أَنْتَ الْعَزِیزُ فَلا یُعِزُّکَ شَیْئٌ وَّ أَنْتَ الْغَنِیُّ وَ أَنَا الْفَقِیرُوَ اَنْت

بے نیاز ہے پس تیری کوئی مثال نہیں تو صاحب عزت ہے پس کوئی چیز تجھے عزت نہیں دیتی اور تو مالکِ ثروت ہے اور میں محتاج

الْمَوْلی وَ اَنا الْعَبْدُ وَ أَنْتَ الْغَفُورُوَ اَنا الْمُذْنِبُ وَ اَنْتَ الرَّحِیمُ وَ اَنَا الْمُخْطِئُ وَ اَنْت

ہوں تو آقا ہے اور میں غلام ہوں توبہت بخشنے والا ہے اور میں گناہگار ہوں تو رحم والا ہے اور میں خطا کار ہوں تو

الْخالِقُ وَ اَنَا الْمَخْلُوقُ وَ اَنْتَ الْحَیُّ وَ اَنا الْمَیِّتُ أَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ وَاَنْ تَغْفِرَلِی

خلق کرنے والا ہے اور میں مخلوق ہوں اور تو زندہ ہے اور میں مردہ ہوں بواسطہ تیری رحمت کے سوالی ہوں کہ مجھے بخش دے مجھ پر

وَتَرْحَمَنِي وَتَجَاوَزَعَنّي اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَيْئٍ قَدِيرٌ

رحم فرما اور مجھ سے درگزر کر بیشک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

۱۴-اس کتاب کے باب اول میں ذکر ہو چکا ہے کہ رمضان کی پہلی رات میں دعائے جوشن کبیر کا پڑھنا مستحب ہے:

۱۵-دعائے حج پڑھے کہ جو اس مہینے کے مشترکہ اعمال میں ذکر ہو چکی ہے۔

۱۶-جب ماہ رمضان آئے تو اس مہینے میں بہت زیادہ قرآن کی تلاوت کرے اور روایت ہے کہ امام جعفر صادقؑ تلاوت شروع کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّیَ أَشْهَدُ اَنَّ هٰذَا کِتابُکَ الْمُنْزَلُ مِنْ عِنْدِکَ عَلَی رَسُولِکَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّه

اے معبود! میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ تیری کتاب (قرآن)ہے جو تیری جانب سے نازل ہوئی ہے تیرے آخری رسول محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم بن عبداللہ

صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَآلِهِ وَکَلامُکَ النَّاطِقُ عَلٰی لِسانِ نَبِيِّکَ جَعَلْتَهُ هادِياً مِّنْکَ اِلٰی

پر اور یہ تیرا کلام ہے جو تیرے نبی صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم کی زبان سے ظاہر ہوا ہے جسے تونے اپنی طرف سے اپنی مخلوق کا ہادی

خَلْقِکَ وَحَبْلاً مُتَّصِلاً فِیما بَیْنَکَ وَبَیْنَ عِبادِکَ اَللّٰھُمَّ إِنِّی نَشَرْتُ عَھْدَکَ وَکِتابَکَ

بنایا ہے اور یہ وہ رسی ہے جو تیرے بندوں کے درمیان تنی ہوئی ہے اے معبود ! بے شک میں نے تیرے حکم نامے اور تیری کتاب کو کھولا ہے

اَللّٰھُمَّ فَاجْعَلْ نَظَرِی فِیهِ عِبادَةً، وَقِراءَتِی فِیهِ فِکْراً وَّفِکْرِی فِیهِ اعْتِباراً وَّاجْعَلْنِی

اے معبود! پس اس پر میری نظر کرنے کو عبادت اور میری تلاوت کو اس پر غور اور میرے اس غور کو نصیحت قرار دے اور مجھے ان

مِمَّنِ اتَّعَظَ بِبَیانِ مَواعِظِکَ فِیهِ، وَاجْتَنَبَ مَعاصِیَکَ، وَلاَ تَطْبَعْ عِنْدَ قِراءَتِی عَلٰی

لوگوں میں رکھ جو اس میں تیرے بیان سے نصیحت پکڑتے ہیں اور تیری نافرمانیوں سے درکنار رہتے ہیں اور اسکی تلاوت کے وقت

سَمْعِی، وَلاَ تَجْعَلْ عَلَی بَصَرِی غِشاوَةً وَّلاَ تَجْعَلْ قِراءَتِی قِراءَةً لاَ تَدَبُّرُ فِیها

میرے کان بند نہ کر میری آنکھوں پر پردہ نہ ڈال اور میری تلاوت کو ایسی تلاوت نہ بنا جس میں غور وفکر نہ ہو

بَلِ اجْعَلْنِی أَتَدَبَّرُ اٰیَاتِهِ وَاَحْکامَهٗ آخِذاً بِشَرَایِعِ دِینِکَ وَلاَ تَجْعَلْ نَظَرِی فِیهِ غَفْلَةً

بلکه مجھے ایسا بنادے که میں اسکی آیتوں اور احکام پر غور کروں اور
تیرے دین کے اصول معلوم کروں اور اس پر میری نظر کو بے توجہی

وَّلاَ قِرآئَتِی هَذَراً، اِنَّکَ اَ نْتَ الرَّؤُوفُ الرَّحِیمُ

اورمیری تلاوت کو بے فائدہ نه بنا بے شک تو بہت مہربان، بڑے رحم والا
ہے۔

نیز آنحضرت صلی‌اللهعلیهوآلهوسلم تلاوت کے بعد یه دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّی قَدْ قَرَأْتُ مَا قَضَیْتَ مِنْ کِتابِکَ الَّذِی اَ نْزَلْتَهُ عَلٰی
نَبِیِّکَ الصَّادِقِ صَلَّی

اے معبود میں نے تیری کتاب میں سے اتنا پڑھا جتنا تو نے چاہا که جسے تو
نے نازل فرمایا اپنے سچے نبی پر،

الله عَلَیْهِ وَالِهٖ فَلَکَ الْحَمْدُ رَبَّنا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِی مِمَّنْ یُّحِلُّ حَلالَهٗ
وَیُحَرِّمُ حَرَامَهٗ

پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے ہمارے رب اے معبود! مجھے ان لوگوں میں
رکھ جنہوں نے قرآن کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام گردانا

وَیُؤْمِنُ بِمُحْکَمِهٖ وَمُتَشابِهِهٖ وَاجْعَلْهُ لِی اُنْساً فِی قَبْرِی وَ أُنْساً فِی
حَشْرِی

اور اس کی مستقل اور ذومعنی آیتوں پر ایمان لائے اور قرآن کو میری قبر کا ہمدم اور میرے حشر کاساتھی بنا دے اور مجھے

وَاجْعَلْنِی مِمَّنْ تُرْقِیْهِ بِکُلِّ اٰیَةٍ قَرَاَهَا دَرَجَةً فِیْ اَعْلَا عِلِّیِّینَ، اٰمِینَ رَبَّ الْعالَمِینَ

ان لوگوں میں رکھ کہ جو ہر آیت کے پڑھنے سے ایک ایک درجہ بلند ہوتے جاتے ہیں بلندتر جنت میں ایساہی ہو اے جہانوں کے رب